بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد سوم تا جلد سیزدہم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوب

در حالات و مناقب حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ... ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۲ کراچی
مطبع ... قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۱ کراچی
کتابت ... سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی
سال اشاعت ... ستمبر ۲۰۰۴ء
ہدیہ ... ۱۴۰ روپے

تھے۔

ابو جعفر طوسی نے اختیار الرجال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب امیر المومنین علیہ السلام کو گھر سے نکالا گیا تو جناب فاطمہؑ گھر سے نکل کر قبر رسول پر آئیں اور کہنے لگیں علیؑ کو چھوڑ دو خدا کی قسم اگر تم نے نہ چھوڑا تو میں اپنے بال پریشان کردوں گی اور رسول اللہؐ کی قمیص اپنے سر پر رکھوں گی اور خدا سے فریاد کروں گی۔ سلمان کہتے ہیں واللہ میں نے دیکھا کہ مسجد کی دیوار کی بنیادیں اپنی جگہ سے اُکھڑیں اور اتنی بلند ہوئیں کہ اگر کوئی چاہتا تو نیچے سے نکل جاتا۔ میں نے عرض کی اے میری سیدہ اللہ نے آپ کے پدر بزرگوار کو رحمت بنا کر بھیجا تھا آپ ان کے لیے باعث عذاب نہ بنیئے۔ میری عرضداشت پر سیدہ نے بد دعا نہ کی اور دیواریں اپنی جگہ پر آ گئیں۔

مفضل بن عمر نے صادق آل محمد سے روایت کی ہے کہ جب جناب خدیجہ نے حضرت رسولؐ خدا سے عقد کیا تو زنانِ مکہ نے آپ کا بائیکاٹ کر دیا تنہائی سے وہ گھبرا گئیں جناب فاطمہ بحالت حمل ان سے باتیں کرتی تھیں۔ حضرت رسولؐ خدا نے سُنا تو فرمایا جبریلؑ نے مجھے بشارت دی ہے کہ میری یہ بیٹی طاہرہ اور میمونہ ہے، خدا میری نسل اسی سے چلائے گا جب وقت قریب آیا تو جناب خدیجہ پریشان ہوئیں کہ کوئی عورت پاس نہیں ناگاہ چار عورتیں داخل ہوئیں ایک نے ان میں سے کہا اے خدیجہ آپ رنجیدہ نہ ہوں۔ ہم آپ کے رب کی فرستادہ ہیں اور ہم آپ کی بہنیں ہیں میں سارہ ہوں یہ آسیہ ہیں یہ مریم ہیں یہ کلثوم خواہر موسیٰ ہیں۔ یہ چاروں حضرت خدیجہ کے گرد بیٹھ گئیں جب فاطمہ پیدا ہوئیں تو مکہ کے سارے گھر روشن ہو گئے۔ اور دس حوریں اپنے ساتھ آبِ کوثر کے طبق لائیں اور جناب سیدہ کو غسل دیا اور دو جنتی کپڑوں میں جو دودھ سے سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار تھے لپیٹا۔ فاطمہ بقدرت خدا گویا ہوئیں اشهد ان لا إله إلا الله وان ابي رسول الله سيد الانبياء وان بعلي سيد الاوصياء وولدي سادة الاسباط۔ پھر ان سب کو سلام کیا اور ہر ایک کا نام لے کر کیا حوروں نے بشارت دی کہ اے خدیجہ تمہاری بیٹی طاہرہ مطہرہ ہے خدا نے برکت دی ہے اس میں اور اس کی نسل میں برکت دی ہے جناب فاطمہ ایک دن میں اتنی بڑھتی تھیں جتنے اور بچے ایک ماہ میں

سیرت جنابُ فاطمہ زہراؑ

حلیہ ابو نعیم اور مسند ابو یعلیٰ میں جناب عائشہ سے مروی ہے کہ میں نے فاطمہؑ سے زیادہ صادق سوائے ان کے باپ کے اور کسی کو نہیں پایا۔

حسن بصری سے مروی ہے کہ اس اُمت میں فاطمہؑ سے زیادہ کوئی عبادت گزار نہ تھا وہ کھڑے ہو کر اتنی عبادت کرتی تھیں کہ پیروں پر ورم آ جاتا تھا۔